کیا جو قبروں میں دفن ہیں سن سکتے ہیں؟ سورہ فاطر 22

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں آپ کو اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہائت رحم والہ ہے۔ کہ نام سے اسلام وعلیکم پیش کرتا ہوں۔ کاش اُس کی برکات آج تمارے ساتھ ہوں۔ اور اُس کا رحم تم پر رہے۔ آج ہماری دلچسپی کا عنوان وہ ہے جس پر بہت زیادہ لوگ پریشان ہیں۔ ایمانداروں کے درمیان بھی یہ بات کافی واضح نہیں ہے۔ مردے کہاں جاتے ہے۔ جب وہ قبر میں اُتر جاتے ہیں؟ اور کیا میں ان سے پھر بھی بات چیت کرسکتا ہوں؟ بہت زیادہ لوگ رسمات کی تعلیم سے سوچتے ہیں کہ مرنے کے بعد وہ کسی روحوں کی دینا میں چلا جاتا ہے۔ اور وہ پھر بھی اپنے پیاروں سے بات چیت کرسکتا ہے۔ یہ عنوان کہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے۔ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اِس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم سچائی کو جانے۔ ابلیس (شیطان) اچھی طرح جانتا ہے کہ اس عنوان پر اُلجھن اور بے یقینی پیدا کرنے سے وہ ہم کو غلط راستے کی طرف لے جائے گا، اکثر ابلیس ایمانداروں کے پاس آتا ہے اوران کو اِس سوچ پر مجبور کردیتا ہے کہ وہ قبروں کے مردوں کے ساتھ بات چیت کرسکتے ہیں۔ جہاں تک کہ وہ ہمارے پیاروں کی صورت اختیار کرسکتے ہیں جو مرچکے ہیں اور ہمارے ذاتی زندگی کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتے ہیں وہ ہمارے مردہ پیاروں کی شکل دھار کرائے گا اور ہماری ذاتی زندگیوں کے بارے میں کچھ کہے گا۔ اِس طرح بہت زیادہ لوگ اُس کی پیروی کریں گے۔ کیونکہ مرے ہوے اُن کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں، تو پھر یہ ضرور ٹھیک ہوگا۔ اِس طرح لاکھوں کو بےقوف بنایا جائے گا کہ مردے حقیقت میں مرتے نہیں بلکہ کسی درمری شکل میں زندہ رہتے ہیں۔ یہ تمام ویسے ہی ہوگا جیسے شیطان (ابلیس) چاہے گا۔ پھر وہ بہت سے لوگوں کو اِس زمین پر جھوٹ سے دھوکا دے گا۔ ایسا جھوٹ جس کے سُننے اور یقین کرنے سے لوگ ابدی ہلاکت میں پڑھیں گے۔

پہلا جھوٹ

سب سے پہلا جھوٹ اس زمین پر خوبصوت باغِ عدن میں بولا گیا۔ جب ابلیس نے سانپ کے ذریعے سے حوّا جو پہلی خاتون تھی سے جھوٹ بولا۔ اُس نے حوا سے جھوٹ بولا۔ اِس سے پہلے اللہ نے بڑی وضاحت اور پیار سے حوّا سے کہا تھا نہ وہ اور نہ اُس کا شوہر آدم اُس ممنوع درخت کا پھل جو باغ عدن کے درمیان میں ہے کھائے۔ اِس طرح اللہ نے اُن سے بات کی اور اُن کو خبردار کیا کہ اگر اُنہوں نے حکم عدولی کی تو وہ مریں گے "لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا پھل کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تو مرا۔" توریت شریف پیدایش 17:2 "ابلیس نے سانپ کے ذریعے سے جو کچھ اللہ نے واضح کیا تھا اُس کی مخالفت کی اور کہا" تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے" توریت شریف پیدایش 4:3

جوابات کہاں سے ملے ہیں

اس وقت سے لے کر بہت زیادہ لوگوں نے ابلیس کے جھوٹ کا یقین کیا ہے۔ ابلیس جھوٹ کا باپ ہے اِس لئے ہم اُس سے جھوٹ کے

علاوہ کسی بات کی
توقع نہ کریں۔ آج ہم چاہتے ہیں کہ مقدّس کتب توریت اور انجیل اور زبور کا مطالعہ کر کے اِس بہت اہم مسئلہ جس کے نتائج ابدی ہیں کا حل تلاش کرے۔ مردوں کے بارے میں اللہ کی کیا رہنمائی ہے؟ اور کیا ہم پھر اُن کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں؟ اِس دانائی اور حکمت کے لئے ہم اللہ اور اُس کے راستے کی تلاش کرتے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ اُن کو بتائے گا تو اُس کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ اُن تمام پر اپنی سچائی ظاہر کرے گا جو ثابت دل سے اُس کی سچائی اور روشنی کے متلاشی ہیں۔ ہمیں ہمیشہ سنجیدگی سے دعا کرنا ہے اس سے پہلے کہ ہم کتب مقدس کا مطالعہ کریں۔ اللہ نے مقدس کتابیں ہمارے لئے بھیجی ہیں تا کہ ہم سچائی کو سمجھیں یا درکھیے قرآن نے فرمایا ہے کہ توریت شریف جو موسیٰ کو دی گی اور انجیل مقدس جو عیسیٰ المسیح (یسوع مسیح) کو دی گی ہے ہماری راہنمائی کے لئے ہیں۔ اُس نے فرمایا کہ یہ ہماری راہنمائی اور روشنی کے لئے ہیں۔ اور عدالت اُن پر ہو گی، البقرہ 53:2، العمران 3:3، الانبیاء 48:21، الانعام 154:6، المائدہ (44:5

ایوب اللہ کا نبی

سورۃ ص کی آیت 41 میں لکھا ہے "اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو" ایوب کیوں اہم ہے؟ وہ دورِ قدیم میں مشرق میں اللہ کا ایک وفادار شخص تھا۔ وہ بہت ہی دکھ بھری مصیبت سے گزرا، تو بھی اُس نے اپنا ایمان و بھروسہ اللہ پر قائم رکھا۔ اگر چہ ابلیس (شیطان) نے اُس پر بڑی مصیبت لائی۔ اللہ کے نبی ایوب مردوں کے بارے میں بہت کچھ فرماتے ہیں۔ وہ ہمیں آج بہت اہم نصیحت کرتا ہے جس سے ہم ابلیس کے پھندوں سے بچ سکتے ہیں۔ ابلیس بہتوں کو جہاں تک کے ساری دینا کو دھوکہ دینے میں لگا ہوا ہے۔ کیا ہم گزرے دور کے اللہ کے نبی کی مقدس اصلاح کو لیں گے؟ کیا اُس کو دیا گیا علم اللہ کی طرف سے نہیں تھا؟ تب پھر ہمارے ساتھ اُس اصلاح کو پانے کے لئے تابع داری کے ساتھ سیکھیں۔

کیا مردے زندوں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں؟ ایوب مقدس کے بہت سارے مضامین میں صرف ایک ہے جو اس کا ہم کو جوابات دے گا۔ توریت شریف کی حکمت یہ ہے ایوب 14:7-14 " کیونکہ درخت کی امید رہتی ہے کہ اگر وہ کاٹا جائے تو پھر پھوٹ نکلیگا اور اُسکی نرم نرم ڈالیاں موقوف نہ ہونگی۔ اگر چہ اُسکی جڑ زمین میں پرانی ہو جائے اور اُس کا تنا مٹی میں گل جائے۔ تو بھی پانی بو پاتے ہی وہ شگوفے لائیگا۔ اور پودے کی طرح شاخیں نکالیگا۔ لیکن انسان مر کر پڑا رہتا ہے۔ بلکہ انسان دم چھوڑ دیتا ہے اور پھر وہ کہاں رہا؟ جیسے جھیل کا پانی ہو جاتا اور دریا اترتا اور سوکھ جاتا ہے ویسے آدمی لیٹ جاتا اور اُٹھتا نہیں جب تک آسمان ٹل نہ جائے وہ بیدار نہ ہونگے۔ اور نہ اپنی نیند سے جگائے جائینگے کاشکہ کہ تو مجھے پاتال میں چھپا دے اور جب تک تیرا قہر ٹل نہ جائے مجھے پوشیدہ رکھے۔ اور کوئی معین وقت میرے ٹھہرائے اور یاد کرے اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پھر جاگے گا؟ میں اپنی جنگ کے کلی ایام میں منتظر رہتا جب تک میرا چھٹکارا نہ ہوتا۔"

اللہ کا نبی ایوب ہمیں یقین دہانی کرواتا ہے کہ مرنے بعد انسان نہیں جیگا جب تک قیامت نہ ہو۔ وہ قبر میں مردہ (نیند میں) رہے گا۔ جب تک اللہ اُس کے چھٹکارے وقت نہ لائے یہ چھٹکارا قیامت کی طرف اشارہ ہے جب عیسی المسیح آسمان سے واپس آئینگے اور اللہ ایمانداروں

کو دوبارہ زندہ کریں گے، اور اُن کو آسمانی جنت میں لے جائیں

ابلیس کیا نہیں چاہتا کہ تم جانو

یہ عنوان سمجھنا کیوں اتنا اہم ہے؟ ابلیس یہ چاہ رہا ہے کہ لوگ ایمان رکھے کہ جب وہ مرتے ہیں تو حقیقت میں نہیں مرتے۔ لیکن کسی اور جگہ پر زندہ رہتے ہیں۔ یہ ایسا دھوکہ ہے۔ جس سے لاکھوں کو بے وقوف بنایا گیا ہے۔ لیکن سچائی یہ ہے توریت شریف، واعظ 9:5-6 " کیونکہ زندہ جانتے ہیں کہ وہ مرینگے پر مردے کچھ نہیں جانتے اور اُنکے لئے اور کچھ اجر نہیں اُنکی یاد جاتی رہی ہے۔ اب اُنکی محبت اور عداوت وحسد سب نیست ہو گئے۔ اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو دینا میں کیے جاتے ہیں اُنکا کوئی حصہ بخرہ نہیں۔" ابلیس توریت شریف کی اِن آیات سے نفرت رکھتا ہے کیونکہ وہ اُن کو دھوکہ نہیں دے سکتا جو اس سچائی کو سمجھتے ہیں۔ ابلیس مردہ عزیزوں کی شکل میں آ گئے ایک کہانی کے ساتھ آئے گا جو ہمارے مطالعہ سے بڑی فرق ہونگی۔ صرف ہم کتب مقدس اور روح القدس کی حفاظت اور راہنمائی سے ہی آخری آیام میں اِس جھوٹ سے بچ سکتے ہیں۔ ابلیس ہمیں بتائے گا کہ مردے زندوں کے ساتھ بات کہ سکتے ہیں۔ اور سب سارا جھوٹ لوگوں کو بتایا جائے گا اور بہت سارے لوگ اِن جھوٹی باتوں پر ایمان لے آتے ہیں۔ قرآن پاک فرماتا ہے سورۃ فاطر آیت 22 "اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں خدا جس کو چاہتا ہے۔ سُنا دیتا ہے اور تم اُن کو جو قبروں میں مدفون ہیں۔ سُن نہیں سکتے"

کیا قرآن پاک کی تعلیم اِس معاملے میں واضح نہیں ہے؟ جو قبروں میں ہیں سُن نہیں سکتے اُن کی زندگیاں قیامت تک ختم ہیں۔ ہمیشہ کے لئے وہ کچھ زمین پر بھی نہیں کر سکتے۔ عیسیٰ المسیح نے یہی بات سکھائی کہ جب انسان مرتا ہے تو موت کی نیند سوتا ہے جب تک قیامت نہ ہو۔ انجیل جلیل، یوحنا 5:28 "اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں۔ اُسکی آواز سُنکر نکلیں گے۔" وہ کہاں ہیں جب عیسیٰ المسیح اُن کو آواز دیتا ہے؟ واضح طور پر لکھا ہے کہ وہ اپنی قبروں میں ہیں عزیز واللہ کے دوست جیسے تم اللہ کی سچائی اُس کی مقدس کتابوں میں لکھی ہوئی قبول کرتے ہو تو تم سمجھو گے اور اُن کے بارے میں جو قبروں میں ہیں تسلی پاوں گے۔ وہ انتظار میں ہیں جب وہ دوبارہ زندہ کیے جائے جو کہ عیسیٰ المسیح کی دوسری آمد پر واقع ہوگی۔ اور اِس کا وعدہ قرآن پاک میں سورۃ النجم (An-Najm) 53: 47 میں پایا جاتا ہے: "اور یہ کہ قیامت کو اسی پر دوبارہ اُٹھانا لازم ہے۔"

دوبارہ تخلیق یا زندہ ہونا کب واقع ہیں؟ انجیل مقدس میں تبایا گیا ہے۔ کرنتھیوں 15:52 "اور یہ دم میں ایک پل میں پچھلا نرسینگا پھونکتے یہی ہوگا۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا اور مردے غیر فانی حالت میں اُٹھینگےاور ہم بدل جائینگے۔" یہ اللہ کے نرسنگا پھونکتے وقت ہوگا۔ آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ جائے۔ آپ سُن نہ سکیں یقینی طور پر آپ سنیں گے۔ اللہ اس کا یقین کرے گا کہ کوئی بھی اس عالمی واقع کو نظر انداز نہ کردے۔ حیرت کی بات ہے کہ بہت سارے لوگ اُن جگھوں پر جاتے ہیں جہاں شاہد مردے مشاورت کے لیے زندہ کیے جاتے ہیں۔ پرانے وقتوں میں اللہ کے لوگ ایسے لوگوں کے ساتھ شامل ہونے سے منع کیا گیا تھا۔ توریت، احبار 19:31 "جو جنات کے بارے ہیں۔ اور جو جادوگر ہیں۔ تم اُنکے پاس نہ جانا اور نہ انکے طالب ہونا۔ وہ تمکو نجس بنادیں میں خداوند تمہارا خدا ہوں" شیطان (جن) نے ساتھ بات چیت کرنے کے عمل کو جو مردوں کی شکل دھار لیتا ہے اللہ نے بہت سخت ممنوع فرمایا ہے ایسے عمل کو ہے، اللہ بہت

سخت ممنوع فرمایا ہے۔گرایا ہودشمن، ابلیس تیار ہے کہ اُن تمام کو گمراہ کرے جو اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہو بات کو احتیاط سے عمل میں نہیں لاتا۔اللہ آپ کو اپنا ابدی سکون عطا فرمائے

R.M. Harnisch

Series no. 17

www.salahallah.com

www.allahshanif.com